صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی

تالیف: امام مسلم بن الحجاج رحمہ اللہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: ششم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

مطبوعہ: علی آصف پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

E-mail: nomania2000@hotmail.com

تُوَاجِدُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا.

کیا ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ وہ بولا ان کا سالن بالام اور نون ہو گا۔ صحابہ نے پوچھا بالام اور نون کیا ہے؟ وہ بولا بیل اور مچھلی جن کے کلیجے کے ٹکڑے میں سے ستر ہزار آدمی کھاویں گے۔

٧٠٥٨- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((**لَوْ تَابَعَنِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ**)).

٧٠٥٨- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر دس یہودی میری پیروی کریں تو ساری زمین میں کوئی یہودی باقی نہ رہے جو مسلمان نہ ہو (یعنی دس عالم یہودی متابعت کریں تو باقی یہودی بھی مسلمان ہو جائیں گے)۔

٧٠٥٩- عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا رَابَكُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَأَلَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ فَأَسْكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا.

٧٠٥٩- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک بار جا رہا تھا ایک کھیت میں آپ ایک لکڑی پر ٹیکا دیے ہوئے تھے اتنے میں چند یہودی ملے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا ان سے پوچھو روح کو۔ دوسرے نے کہا تمہیں کیا شبہ ہے جو پوچھتے ہو ایسا نہ ہو وہ کوئی بات ایسی کہیں جو تم کو بری معلوم ہو۔ پھر انہوں نے کہا پوچھو۔ آخر کچھ لوگ ان میں کے اٹھے آپ کی طرف اور پوچھا روح کیا ہے؟ آپ چپ ہو رہے اور کچھ جواب نہ دیا۔ میں سمجھا آپ پر وحی آ رہی ہے۔ میں اسی جگہ کھڑا ہو رہا جب وحی اتر چکی تو آپ نے یہ آیت پڑھی **ویسالونك عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا** یعنی پوچھتے ہیں تجھ سے روح کو تو کہہ دوں پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم نہیں دیے گئے علم مگر تھوڑا۔

(٧٠٥٩) ☆ مازری نے کہا روح اور نفس کی بحث نہایت باریک ہے اور باوجود اس کے کہ بہت لوگوں نے کلام کیا ہے ان میں اور کتابیں لکھی ہیں۔ امام ابوالحسن اشعری نے کہا روح وہ سانس ہے جو اندر جاتی ہے اور باہر نکلتی ہے۔ ابن باقلانی نے کہا وہ حیات اور اس معنی کے درمیان میں ہے اور بعضوں نے کہا روح ایک جسم لطیف ہے جو تمام جسم اور اعضائے ظاہری میں پھیلا ہوا ہے اور بعضوں کے کہا روح کی حقیقت کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ تعالیٰ کے۔ اور جمہور کہتے ہیں روح کا علم ہے اور اس میں یہی اقوال ہیں جو بیان ہوئے اور بعضوں نے کہا روح خون ہے اور آیت سے یہ نہیں نکلتا کہ روح کی حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی یا یہ کہ رسول اللہ اس کی حقیقت کو نہیں جانتے تھے مگر آیت میں اس کی حقیقت بیان نہیں کی۔ اس لیے کہ یہود کا اعتقاد یہ تھا کہ اگر روح کی حقیقت آپ نے بیان نہیں کی تو نبی ہیں اور جو بیان کر دی تو نبی نہیں ہیں۔ پس نہ بیان کیا اس کو اللہ نے تاکہ وہ ایمان لاویں آپ کی نبوت پر۔